Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ THE ALFAZL QADIAN رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے | عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا | اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔ (الہام حضرت مسیح موعود)

الفضل

فہرست مضامین

مدینۃ المسیح۔ اخبار احمدیہ ص ۲
چند اعتراضات کے جواب ص ۳
خواجہ حسن نظامی کی بیہودہ سرائی ص ۴
خطبہ جمعہ (ضروری اصلاح) ص ۷
اشتہارات ص ۹
ضمیمہ ص ۱۱

مضامین بنام ایڈیٹر

کاروباری امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر ہو۔

ایڈیٹر ۔ غلام نبی ۔ اسسٹنٹ ۔ محمد خان

نمبر ۱۶ | مورخہ ۲۸ ر اگست ۱۹۲۲ء | یوم دو شنبہ | مطابق ۴ ر محرم الحرام ۱۳۴۱ھ | جلد ۱۰

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں ۲۳ ر تاریخ سے حضور نے دو وقت درس دینا شروع فرما دیا ہے۔ یعنی صبح سات بجے سے ساڑھے گیارہ بارہ بجے تک اور پھر عصر کے بعد مغرب تک

۲۰۔ اگست ساتواں پارہ ختم ہوا اور آٹھواں شروع ہو گیا ہے۔ بیرونی احباب کو جوں جوں موقع مل رہا ہے۔ شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔

جمعہ اور ہفتہ کے روز کسی قدر بارش ہوئی۔ مطلع ابر آلود رہتا ہے +

اخبار احمدیہ

امریکہ میں تبلیغ

نوح زمان سب سے پورا تاریخی واقعہ طوفان سے ہلاکت کا طوفان نوح ہے۔ جو قبل اسلام اکتیس سو سال ہوا۔ غضب الٰہی نے اس علاقہ کے لوگوں کو جہاں حضرت نوح علیہ السلام تھے۔ تکذیب نبی کی سزا میں ہلاک کر دیا۔ تب سے اس قسم کی ہلاکتوں کے حادثات کم و بیش ہر زمانہ میں ہوتے چلے آئے ہیں۔ مگر پھر اس زمانہ میں ان کا ظہور بہت کثرت سے ہوا۔ کیونکہ پھر خدا تعالیٰ نے

حکم دیا۔ نوح اول کا علاقہ تبلیغ تو محدود تھا۔ مگر نوح ایں زمان نے محمدیت کے ظل میں ہو کر ساری دنیا پر اپنی تبلیغ کو اپنی عمر میں پہنچا دیا۔ اور یہی سبب ہے۔ کہ اس کے نشانات کا ظہور بھی ہر جگہ ہے۔ قریباً ہر ملک نے زلزلہ اور طوفان کے متعلق نبوت مسیح موعود کو پورا ہوتا ہوا دیکھا ہے آج خبر آئی ہے۔ کہ ملک سالویڈور میں آبی طوفان سے تین سو آدمی مر گئے۔ اور بہتوں کا پتہ نہیں۔ ملک کے پریزیڈنٹ کو جماعت احمدیہ کی طرف سے ہمدردی کا تبلیغی خط لکھا گیا ہے۔ اللّٰھم انا نعوذ بک من غضبک۔

شدت گرمی امریکہ میں جیسی سردی کی شدت ہوتی ہے ویسی ہی گرمی کی شدت۔ جاڑوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ ہفتے میں ایک دن گرمی ۹۰ درجہ کو پہنچی۔ اور دھوپ کی ایسی حدت تھی کہ دس آدمی بے ہوش ہو کر گر گئے اور ہسپتال بھیجے گئے۔ جنہیں سے دو مر گئے۔ نعوذ باللہ من نار جہنم۔

نومسلمین

گذشتہ ہفتے میں تین لیکچر ہوئے۔ اور چھ اور نومسلم ہوئے۔ جن کے امریکن اور اسلامی نام یہ ہیں:۔

(۱) مسز جسے زہرا (سلمہ) ڈیٹرائٹ (۲) مسٹر آرتھر کر (ذیرا) ال (۳) مسٹر ولس یوکم (محمد یار) (۴) مسٹر جیمز اوربی (احمد) شکاگو (۵) مسٹر اوفیلیا اوائٹ (انور) سینٹ لوئیس (۶) مسز بیسی سالبرکس (رحیمہ) شکاگو۔

محمد صادق عفا اللہ عنہ

4448 Wabash Ave.
Chicago, Ill. U. S. America

درخواست اخبار

میں ایک نہایت ہی غریب احمدی ہوں۔ اور یہاں پر بے انتہا تبلیغ کی ضرورت ہے۔ اور اس طرف علاوہ میرے کوئی اس خیال کا آدمی نہیں ہے اس لئے ایک پرچہ میرے نام کوئی احمدی بھائی بلا قیمت اجرا فرمائیں [illegible]۔ بلگرام محلہ [illegible]۔ قاضی [illegible]

خاکسار محمد حبیب اللہ [illegible] منشی محکمہ نہر

درخواست دعا

سرگودہ حال وارد قادیان عرصہ قریباً تین ماہ سے بعارضہ بخار بیمار چلا آتا ہے۔ احباب دردِ دل سے عاجز کی صحت کامل کے واسطے دعا فرماویں۔

(۲) احباب میرے لئے خصوصیت سے دعا فرماویں جو دو اڑھائی برس کی بیماری کے بعد جبکہ درد نگار رہا۔ تو اب آنکھوں سے واپس لا کر گھر بیٹھا دیا۔ محمد ظہور الدین محمد احمدی کانپور

(۳) بھائی محمود احمد صاحب سابق کمپونڈر نور ہسپتال بہت دنوں سے بیمار ہیں۔ نیک اور حسن سلوک رکھتے ہیں۔ اور سلسلہ کے مخلص ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ خاکسار نعیم الرحمان احمدی از قادیان

(۴) خاکسار ماہ جون میں بلاک آسٹریلیا کو جانیوالا تھا مگر بسبب غلطی تاریخ کے جہاز سے رہ گیا۔ اب انشاء اللہ ۱۳ ستمبر ۱۹۲۲ء کو جہاز پر سوار ہونگا۔ احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ خاکسار کے واسطے دعا فرماویں۔ کہ اللہ کریم میرا یہ سفر میرے دین و دنیا کے لئے بابرکت کرے۔ الراقم شادیخان۔ گناچور۔ (جالندھر)

(۵) برادران! السلام علیکم۔ اس عاجز کو ایک نہایت ضروری مقصد میں کامیابی کے لئے دعاؤں کی ازحد ضرورت ہے۔ للہ دردِ دل سے دعا فرماویں۔

خاکسار نیاز محمد احمدی سب انسپکٹر حیدر آباد سندھ

نماز جنازہ

میری والدہ صاحبہ بروز ہفتہ بقضاء الٰہی فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ درخواست ہے کہ مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھا جائے۔

فقیر اللہ احمدی از گھیوہ باجوہ (سیالکوٹ)

(۲) شیخ عظمت اللہ صاحب احمدی سررشتہ دار تحصیل نابھہ کا .. بتاریخ ۳ ساون سمت ۷۹ انتقال ہو گیا ہے۔ احباب سے گذارش ہے کہ نماز جنازہ غائب پڑھیں۔ عبد الغفار احمدی نابھہ سٹیٹ۔

(۳) طفیل محمد خان احمدی سب پوسٹ ماسٹر سکھ کریام ضلع جالندھر نے مورخہ ۸ اگست ۱۹۲۲ء کو وفات پائی۔ جو پکے احمدی تھے۔ جنازہ غائب پڑھا جائے۔

حاجی غلام احمد سکنہ کریام ضلع جالندھر

چندہ خاص

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

انجمن ڈسکہ	[illegible]
احباب قادیان	[illegible]
انجمن گورکھپور	[illegible]
" سنور دانی	[illegible]
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب اکیاب	[illegible]
انجمن پشاور	[illegible]
" سنور	[illegible]
علی بخش صاحب سیانوالی	[illegible]
انجمن گوجرانوالہ	[illegible]
احباب قادیان	[illegible]
مولوی احمد حسن صاحب [illegible]	[illegible]
انجمن گوجرانوالہ	[illegible]
انجمن حافظ آباد	[illegible]
" بیرپک شاہ	[illegible]
فیض اللہ چک	[illegible]
احباب قادیان	[illegible]
انجمن بٹالہ	[illegible]
شیخ امام الدین صاحب [illegible]	[illegible]
انجمن بیرپک شاہ	[illegible]
" لالہ موسیٰ	[illegible]
انجمن منصوری	[illegible]
مولوی رحیم بخش صاحب ناظم [illegible]	[illegible]
انجمن شاہ پور (گڈھ سیکو)	[illegible]
" تکارہ	[illegible]
انجمن دھرم کوٹ بگہ	[illegible]
" خان فسیح	[illegible]
" لودھی ننگل (گورداسپور)	[illegible]
احباب قادیان	[illegible]
انجمن ملتان	[illegible]
" ادرحمہ	[illegible]
" راجپورہ پٹیالہ	[illegible]
میاں احمد علی صاحب چھچھر گورداسپور	[illegible]
انجمن بھائن	[illegible]
سید فیاض الدین صاحب بھدرک	[illegible]
انجمن صوبہ ڈھرو	[illegible]
سردار محمد علی صاحب جوڑہ	[illegible]
انجمن لکھنؤ	[illegible]
" کوہاٹ	[illegible]
" بمبئی	[illegible]
" بھائن	[illegible]
" گجرات	[illegible]
" فیروزپور	[illegible]
" دھیرکے کلاں	[illegible]
بغداد	[illegible]
جہلم	[illegible]
بمبئی	[illegible]
بریلی	[illegible]
احباب قادیان	[illegible]
محمد اسحٰق صاحب بنگلور	[illegible]
حیات محمد صاحب برار	[illegible]
احباب قادیان	[illegible]
احمد بخش صاحب میانوالی (جالندھر)	[illegible]
منشی غلام رسول صاحب	[illegible]
فضل الرحمن صاحب سامانہ	[illegible]
انجمن لائل پور	[illegible]
" غوث گڈھ	[illegible]
محمد طیب اللہ صاحب بھرتپور	[illegible]
نبی بخش صاحب سنتوکرالی	[illegible]
مولوی نور محمد صاحب میانوالی	[illegible]
انجمن سرگودہ	[illegible]
" ہوشیارپور	[illegible]
" سہارنپور	[illegible]
میاں الٰہی بخش صاحب [illegible]	[illegible]
انجمن بھکال	[illegible]
" منصوری	[illegible]
" تلونڈی جھنگلاں	[illegible]
" ڈسکہ	[illegible]
" سیکھواں	[illegible]
" ڈیرہ غازی خان	[illegible]
" بنگہ	[illegible]
" جودھپور	[illegible]
" نوشہرہ	[illegible]
سید فیاض الدین صاحب بھدرک	[illegible]
احباب قادیان	[illegible]
انجمن لکھنؤ	[illegible]
" سیدپور	[illegible]
" ماہل پور	[illegible]
" گوجرانوالہ	[illegible]
انجمن فیض اللہ چک	[illegible]
" منٹگمری	[illegible]
" کیمبل پور	[illegible]
" مظفر گڑھ	[illegible]
" ہریش پور	[illegible]
" گکھڑ	[illegible]
محمد عبد الغفور صاحب [illegible]	[illegible]
انجمن امرتسر	[illegible]
" ملتان	[illegible]
" لاہور	[illegible]
احباب قادیان	[illegible]
انجمن لدھیانہ	[illegible]
" برہمن بڑیہ	[illegible]
" کپورتھلہ	[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل (بسم اللہ الرحمن الرحیم)

قادیان دار الامان - ۲۸ - اگست ۱۹۲۲ء

چند اعتراضات کے جواب

فرمودہ

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

ایک خط کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ نے مولوی رحیم بخش صاحب ایم اے کو چند اعتراضات کے حسب ذیل جواب لکھائے :۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ ؑ

سوال :۔ ہمارے سرور کائنات پر حضرت عیسیٰ کو کیوں ترجیح دیتے ہیں۔ کیا حضرت عیسیٰ مجسم خدا تھے ؟

جواب ۔ حضرت عیسیٰ کو ہمارے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر عیسائی لوگ ترجیح دیتے ہیں۔ اور وہ اسلئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا سمجھتے ہیں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے قائل نہیں۔ باقی رہے مسلمان سو وہ لفظاً یہ نہیں کہتے کہ حضرت عیسیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے افضل ہیں۔ گو وہ بھی حضرت عیسےٰ ؑ کی بعض ایسی خوبیوں کے قائل ہیں۔ جن کی وجہ سے ماننا پڑتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل تھے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پرندے پیدا کیا کرتے تھے۔ مردے زندہ کیا کرتے تھے۔ اور آسمان پر زندہ بیٹھے ہیں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں۔ مگر یہ تینوں باتیں جن معنوں میں لوگ سمجھتے ہیں۔ غلط ہیں۔ قرآن کریم اسکے مخالف کہتا ہے۔ قرآن کریم سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ سب سے اعلیٰ پرندے رسول اللہ نے پیدا کئے۔ سب سے زیادہ مردے آپ ہی نے زندہ کئے۔ اور درحقیقت آپ ہی زندہ ہیں۔ اگر مسلمان قرآن کریم کے بنائے ہوئے اعتقادات پر قائم رہتے

قرآن پر کیوں اعتراض کئے جاتے ہیں

سوال نمبر ۲ :۔ قرآن پاک پر زبردست حملے کیوں کئے۔ کیا قرآن شریف میں سب جھوٹی اور لغو حکایات ہیں۔ جن کا کہیں بھی کسی پرانی تاریخ یا مذہبی کتاب میں ذکر نہیں۔ کیا قرآن کریم خدا کا کلام نہیں ہے ؟

جواب :۔ دنیا میں سب مذاہب آپس میں لڑ رہے ہیں جب ایک دوسرے کو سچا نہیں سمجھتا تو حملہ کریگا۔ مسلمان اور عیسائی وید کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ ہندو اور مسلمان توریت کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ اسلئے کونسا مذہب ہے جس پر دوسرے حملہ نہیں کرتے۔ ہاں قرآن کریم کے خلاف ایک خاص جوش ہے۔ جو دوسری کتب کے خلاف نہیں۔ جس کی وجہ یہ نہیں۔ کہ قرآن کریم جھوٹا ہے۔ بلکہ اسکی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم سچا ہے۔ غیر ہندو جو مسلمان نہیں ہیں خوب سمجھتے ہیں کہ وید دنیا کو فتح نہیں کر سکتے۔ لیکن قرآن کریم میں وہ طاقت موجود ہے کہ وہ دنیا کو کھا جائے اسلئے اسکی زیادہ مخالفت کی جاتی ہے۔ اسی طرح ہندو لوگ جانتے ہیں کہ دولت اور رسوخ کو علیحدہ کر کے انجیل اور توریت میں کوئی بھی بات نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ہندو دوسروں کو ان کتابوں سے کوئی خوف ہو۔ لیکن قرآن کریم کی نسبت سمجھتے ہیں۔ کہ اگر اس کی تعلیم کا مقابلہ ہم نے نہ کیا۔ تو یہ ہماری تعلیم کو باطل کر دیگی۔ اسلئے وہ اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اس کی مثال بالکل ایسی ہے کہ کوئی ریوڑ ہو مختلف جانوروں کا۔ اسمیں اگر بکری یا گائے گھس آئے۔ تو کوئی گھبراہٹ نہیں ہوتی۔ لیکن اگر شیر آ جائے۔ تو سب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ باقی مذاہب ایک دوسرے کے حملوں کو معمولی سمجھتے ہیں۔ اسلئے وہ دوسروں کی چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ مگر قرآن کریم کی تعلیم کے آگے ان کے سب طلسمات ٹوٹ جاتے ہیں۔ اسلئے وہ اسکے خلاف اپنا پورا زور خرچ کر دیتے ہیں ؎

ذبیح اللہ کون تھا ؟

سوال نمبر ۳ :۔ توریت میں حضرت اسمٰعیل کی نسبت قربانی کا ذکر نہیں ہے۔ بلکہ حضرت اسحٰق کا ہے۔ اور قرآن میں حضرت اسمٰعیل کا۔ یہ اختلاف کیوں ہے۔ کس کو غلط ثابت کریں۔ جبکہ توریت ایک قدیمی کتاب ہے

جواب ۔ اسمیں کوئی شبہ نہیں کہ توریت میں قربانی کے متعلق اسحٰق کا ہی ذکر ہے۔ لیکن خود توریت سے ہی ثابت ہوتا ہے کہ اسحٰق قربان ہی نہیں ہو سکتے۔ اسلئے کہ اسحٰق حضرت ابراہیم کے دوسرے بیٹے ہیں۔ اور بڑے بیٹے حضرت اسمٰعیل ؑ ہیں۔ قربانی تب ہی اپنی اصلی شان میں ظاہر ہوتی ہے جبکہ اکلوتے بیٹے کے ذبح کرنے کے لئے وہ تیار ہو۔ دو میں سے ایک کو قربان کر دینا یا اس کے لئے تیار ہو جانا ایسا فعل نہیں ہے۔ جیساکہ اکلوتے بیٹے کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو جانا۔ شاید یہ کہا جائے۔ کہ پہلی بیوی کی اولاد تو حضرت اسحٰق ہی تھے۔ اسلئے وہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو محبوب اور پسند ہونگے مگر یہ بات درست نہیں۔ اسلئے کہ بائبل سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جب حضرت اسحٰق کی بشارت حضرت ابراہیم کو دی گئی۔ تو انھوں نے خدا تعالیٰ سے یہ کہا کہ مجھے اور بیٹے کی ضرورت نہیں۔ حضرت اسمٰعیل ہی زندہ رہے یہ کافی ہے۔ اس سے اس محبت اور پیار کا پتہ چلتا ہے جو حضرت ابراہیم کو حضرت اسمٰعیل سے تھی۔ علاوہ ازیں خود بائبل ہی میں ایسے الفاظ موجود ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت ابراہیم نے اپنے اکلوتے اور پلوٹھے بیٹے کی قربانی کی۔ اور وہ الفاظ حضرت اسحٰق کے اوپر چسپاں ہو ہی نہیں سکتے۔ پس معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل نے اس زمانہ میں کہ بائبل میں تغیرات کئے گئے۔ اسمٰعیل کی جگہ اسحٰق کا نام لکھ دیا ہے۔ تاکہ وہ فضیلت ان کے خاندان میں رہے۔ اور اس قسم کے تغیرات بائبل میں بہت ثابت ہیں ؎

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان

سوال نمبر ۴ :۔ سرور کائنات نے فرمایا ہے کہ میری خاطر رب کچھ ہوا۔ مگر ہم انجیل میں بھی یہی دیکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ نے بھی کہا ہے۔ کہ میں ازل سے ہوں گا اور ابد الآباد تک رہونگا۔ اور میری خاطر سب کچھ ہوا ہے ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جواب :- مجھے تو انجیل میں ایسے الفاظ کوئی نظر نہیں آئے کہ حضرت عیسیٰ نے یہ کہا ہو کہ تیری ہی خاطر سب کچھ ہوا۔ بلکہ انجیل میں مجھے تو یہی الفاظ نظر آئے ہیں کہ حضرت عیسیٰ اپنے آپ کو حضرت موسیٰ کا ایک متبع نبی قرار دیتے ہیں۔ اور اپنے بعد میں آنے والے ایک نبی کی خبر دیتے ہیں۔ جس کی نسبت فرماتے ہیں کہ میرا جانا بہتر ہے تاکہ وہ تمہارے پاس آئے ؛

معجزہ شق القمر

سوال نمبر ۵ :- معجزہ شق القمر کا ذکر کسی پرانی سے پرانی تواریخ سے بھی ثابت نہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شق القمر کا معجزہ دکھایا۔ کیا آپ کے پاس کوئی تواریخی ثبوت ہے۔ قمر ایک ہی ہے۔ اسلئے اگر کوئی حادثہ ہو تو دنیا بھر کی شہادت ہو سکتی ہے ؛

جواب :- قرآن شریف میں جس طرح کا معجزہ لکھا ہے اس سے کسی تواریخی شہادت کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ وہ اپنی شہادت آپ ہے۔ اور کوئی دنیا میں اس کی بات کا انکار نہیں کر سکتا۔ قرآن شریف نے اس معجزہ کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے کہ اقتربت الساعۃ و انشق القمر۔ یعنی ساعت قریب آگئی ہے اور چاند پھٹ گیا ہے۔ چاند کے پھٹنے کو اس بات کا نشان قرار دیا ہے کہ ساعت بالکل قریب آگئی۔ اب یہ ظاہر بات ہے کہ چاند کا پھٹنا اس طرز پر جو سمجھا جاتا ہے یہ نہ تو قیامت کے لئے نشانی ہے۔ اور نہ اس کے بعد قیامت آئی۔ پس ساعت سے مراد جیسا کہ قرآن شریف کی دوسری آیات سے معلوم ہوتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کی تباہی کی ساعت تھی۔ اور چاند پھٹنے سے مراد عرب کی حکومت کی تباہی تھی۔ کیونکہ چاند عربوں کا قومی نشان ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب خیبر کو فتح کیا۔ تو اس جگہ جو یہودیوں کا قبیلہ بستا تھا۔ ایک سردار کی بیٹی جس کا نام صفیہ تھا۔ بعد میں انھوں نے اپنی خواب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنائی۔ کہ میں نے دیکھا تھا کہ چاند میری جھولی میں آ گیا جب میں نے یہ خواب اپنے باپ کو سنائی۔ تو اس نے زور سے تھپیڑ مارا۔ اور کہا تو عرب کے بادشاہ سے نکاح کرنا چاہتی ہے۔ پس چاند عرب کی سلطنت کی علامت ہے۔ اور پھٹنے سے مراد یہ ہے کہ اسوقت کی سلطنت تباہ ہو جائیگی۔ اور کوئی نئی بادشاہت قائم کی جائیگی۔ پس یہ ایک پیشگوئی تھی چاند کا پھٹنا ایک نظارہ تھا۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ بعض صحابہ کو اور بعض دشمنوں کو بھی اللہ تعالےٰ نے دکھایا۔ اور کشوف کے متعلق یہ بات ثابت ہے کہ بعض دفعہ علاوہ اس شخص کے جس کو دکھائے جاتے ہیں دوسروں کو بھی دکھائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کشفی طور پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاند پھاڑ کر دکھایا۔ اور یہ کشف آپ کے بعض صحابہ اور بعض دشمنوں کو بھی دکھایا۔ اور اس کی تعبیر یہ تھی کہ عرب کی تباہی کا وقت قریب آگیا۔ چنانچہ یہی مضمون قرآن شریف نے بیان کیا۔ اور چاند کے پھٹنے کو اس امر کی دلیل قرار دیا ہے۔ ہاں اس غرض سے کہ غیروں میں سے بھی کوئی شہادت رہ جائے اس نے یہ نظارہ بعض اور لوگوں کو بھی دکھلایا۔ چنانچہ ہندوستان کے ایک بادشاہ کی شہادت درج ہے۔ کہ اسی زمانہ میں جب کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نظارہ دیکھا۔ اس نے دیکھا کہ چاند پھٹا ہے۔ (دیکھو کتاب تاریخ فرشتہ) ہاں میں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ چاند واقعہ میں ظاہر طور پر نہیں پھٹا۔ کیونکہ ہزاروں منجم دنیا کے مختلف گوشوں میں بیٹھے ہیں۔ کسی منجم نے اس بات کو نہیں دیکھا اس سے ہم یہی سمجھتے ہیں۔ کہ ظاہر میں چاند نہیں پھٹا ؛

اصل انجیل

سوال نمبر ۱۸ :- سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ توریت موسیٰ کو۔ زبور داؤد کو۔ اور انجیل عیسیٰ ؑ کو ملی۔ مگر ہم اس کے خلاف دیکھتے ہیں کہ انجیل حضرت عیسیٰ کے آسمان پر جانے کے بعد ان کے شاگردوں نے لکھی ہے۔ کیا یہ وہی انجیل ہے۔ اگر وہ نہیں ہے۔ تو اصل کہاں ہے۔ اور یہ بھی ناممکن ہے کہ یہ جھوٹی انجیل ہو۔ جبکہ بہت سی باتیں کلام پاک سے ملتی ہیں۔ آخر یہ کیا راز ہے۔ کیا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو غلطی ہوئی ؟

جواب :- انجیل کے معنے تو بشارت کے ہیں۔ حضرت عیسےٰ کو انجیل ملنے کے یہ معنے ہیں۔ کہ ان کو بعض مبشر الہامات ہوتے تھے۔ کیونکہ ان کی بڑی غرض یہی تھی۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خبر دیں یا حضرت مسیح موعود کی۔ ان کے تمام الہامات میں اگر کوئی اُمید افزا بات نظر آتی ہے۔ تو وہ یہی ہے کہ وہ ایک اور وجود کے آنے کی خبر دیتے آئے ہیں۔ یہی انجیل تھی۔ اور یہی بشارتیں اور الہامات ان کو ہوتے تھے۔ اسی کا نام انجیل ہے کوئی نئی کتاب یا شریعت نہیں لائے تھے۔ پس جو کچھ قرآن شریف میں ہے۔ اور جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ وہ بالکل درست ہے۔

مگر قرآن شریف میں یہ کہیں بھی نہیں ہے کہ موجودہ انجیل جو ہے یہ وہی ہے۔ پھر ان کے پاس تو ہیں بھی اناجیل۔ اور قرآن کریم کہتا ہے "انجیل" انھوں نے آگے روایتوں میں انجیل کہا ہے۔ جیسے بخاری ہے۔ لکھی ہوئی تو امام بخاری کی ہے۔ لیکن اس کے اندر اقوال رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت سے ہیں۔ پس اگر موجودہ اناجیل میں حضرت عیسیٰ کے بعض کلام درج ہیں۔ اور پاک معلوم ہوتے ہیں تو اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ساری کی ساری انجیل الہامی ہے خود اناجیل سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کی لکھی ہوئی باتیں ہیں۔ اور انہیں آپس میں اختلاف ہے۔ ایک میں شجرہ نسب اور ہے دوسری میں اور ہے ایک نے شجرہ نسب میں ایک شخص کو باپ قرار دیا ہے۔ اور دوسری نے بیٹا ایسی موٹی غلطیاں اس کے اندر موجود ہیں۔ پس اناجیل الہامی کتابیں نہیں ہو سکتیں آدمیوں کی لکھی ہوئی ہیں۔ ان کے اندر ان کے اپنے الفاظ میں بعض حضرت عیسیٰ کے الہامات درج ہیں یا آپ کے بعض وعظ درج کر دئے ہیں۔ پس چونکہ ان کے اندر خدا کا کلام اور نیکی کی باتیں لکھی ہیں۔ اس لئے پڑھنے والے پر ان کا ضرور اثر ہوتا ہے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقت معراج اور حور و غلمان

سوال نمبر ۷۔ معراج شریف کی نسبت آپ کی کیا رائے ہے۔ کیا خواب تھا۔ یا مجسم تشریف لے گئے تھے اور حور و غلماں کہاں سچ ہیں۔

جواب نمبر ۷۔ معراج کے متعلق میرا یہ یقین ہے۔ کہ نہ تو رسول کریمؐ اس جسد عنصری کے ساتھ آسمان پر گئے اور نہ ہی وہ خواب تھا۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے روحانیت سے کوئی حصہ دیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ خواب کے علاوہ ایک اور حالت بھی انسان پر طاری ہوتی ہے جبکہ اسکو ایک روحانی جسم دیا جاتا ہے۔ اور وہ اس روحانی جسم سے ادھر ادھر چلتا پھرتا ہے۔ خواب میں اور اس حالت میں یہ فرق ہوتا ہے۔ کہ خواب میں انسان اپنے گرد و پیش کی چیزوں کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ نئے نئے نظارے دیکھتا ہے۔ اور یہ حالت ایسی ہوتی ہے۔ کہ بغیر جاگتے ہوئے انسان اپنے ارد گرد کی چیزوں کو دیکھتا ہے۔ اور ساتھ ہی اپنی روحانی طاقتوں کے ساتھ اور بہت سی چیزوں کو بھی دیکھتا ہے۔ جن کو دوسرے لوگ نہیں دیکھ سکتے۔ یہ بیداری ہوتی ہے۔ مگر اس سے اعلےٰ! اس میں بھی جسم ہوتا ہے۔ مگر اس جسم سے اعلیٰ۔ ایسی ہی حالت میں رسول کریم صلعم نے معراج کیا۔ آپ اسوقت مکہ اور دوسری جگہ جہاں جہاں سے گذرے ان چیزوں کو اسیطرح دیکھتے تھے۔ جس طرح جاگتا ہوا انسان دیکھتا ہے۔ اور ساتھ اس کے آپ وہ کچھ بھی دیکھتے تھے جس کو دوسرا جاگنے والا انسان نہیں دیکھ سکتے۔ بلکہ بعض ملائکہ تک بھی نہیں دیکھ سکتے ایسے امور کی صداقت ثابت کرنے کے لئے کچھ کچھ نمونے طبعیات میں بھی رکھ دئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ اس علم کے بھی بعض نمونے موجود ہیں۔ Mesmerism کے ماتحت ٹیلی پیتھی وغیرہ کے تجارب میں ایک نہایت محدود طور پر اس قسم کی باتوں کے تجربے ہوئے ہیں۔

اس سے میرا یہ مطلب نہیں کہ یہ بھی کشف ہی کی حالت ہوتی ہے۔ لیکن بہرحال ایک نمونہ اس کا بتا دیا ہے تاکہ انسان اس کو دیکھکر انبیاء کے علوم کا انکار نہ کردے۔

باقی حور اور غلماں جو ہیں۔ میں نے نہیں سمجھا۔ کہ آپ کا کیا مطلب ہے۔ کہ وہ کہاں ہیں۔ اور کیا ہیں اگر آپ پوچھتے ہیں کہاں ہیں۔ تو وہ جنت میں ہیں۔ اگر پوچھتے ہیں۔ کیا ہیں۔ تو وہ ایسی ہستیاں ہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا ہے۔ اور ان کو وہ طاقتیں عطا فرمائی ہیں۔ جن کے ذریعہ سے وہ ان خدمات کو بجا لا سکیں جن کی انسان کو جنت میں ضرورت ہو سکتی ہے۔ جنت میں کس قسم کی ضروریات اور کس قسم کی خدمات ہونگی۔ اور کس رنگ میں ہونگی اس کا علم نہ اس زندگی میں ہمکو ہو سکتا ہے۔ نہ اس میں پڑنے کی ضرورت ہے۔ عقل انسانی اس مضمون پر کسی قسم کا اعتراض نہیں کر سکتی۔ اگر کوئی اعتراض آپ کے سامنے پیش ہوا ہو تو اطلاع دیں۔ اس کا جواب دونگا۔

فضیلت قرآن کریم

سوال نمبر ۸۔ کتاب Sources of Islam جو عیسائیوں نے بنائی ہے۔ کیا اس کی تردید آپ کر سکتے ہیں۔

جواب نمبر ۸۔ ہم کر سکتے ہیں۔ مگر خطوں میں کتابوں کے جواب نہیں دئے جا سکتے۔ میرے نزدیک اس کتاب کا لکھنے والا پاگل ہے۔ کیونکہ قرآن کریم اپنی نسبت کہتا ہے۔ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ جب وہ خود کہتا ہے۔ کہ تمام صحیح اور درست تعلیمیں اس میں آگئی ہیں۔ تو معترض کا یہ کہنا کہ بعض تعلیمیں ایسی ہیں جو اس سے پہلے پائی جاتی تھیں۔ ایسی بات ہے۔ کہ کوئی شخص یہ کہے کہ میں امریکہ سے آیا ہوں۔ اور اس کے بعد مجلس میں سے ایک شخص اچھل پڑے اور کہے۔ کہ مجھے پتہ لگ گیا کہ تم امریکہ سے آئے ہو۔ قرآن کریم کا دعویٰ ہے۔ کہ جتنی پہلی صداقتیں ہیں۔ وہ ساری اس کے اندر جمع ہیں۔ قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ابراہیمؑ کو ہم نے کتاب دی۔ داؤدؑ کو ہم نے کتاب دی۔ ایران میں ہم نے نبی بھیجے۔ یورپ میں ہم نے نبی بھیجے۔ غرض کوئی قوم نہیں جس میں نبی نہ گزرا ہو جیسا کہ فرمایا وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ اب ظاہر بات ہے۔ اگر نبی دنیا میں آتے ہونگے تو ان کے ساتھ تعلیمیں بھی ہونگی۔ اور ان تعلیموں کا ایک حصہ اس قسم کا بھی ہوگا۔ جو دائمی صداقتوں پر مشتمل ہوگا۔ اور ایک حصہ اپنے وقت کے لئے ہوگا۔ اور بعد میں منسوخ کئے جانے کے لئے ہوگا۔ جو دائمی صداقتیں اور مفید باتیں ان کتابوں میں تھیں۔ وہ اگر قرآن کریم میں نہ آتیں۔ تو کیا قرآن کریم کامل کتاب ہو سکتا تھا۔ پس قرآن کریم پر تب اعتراض پڑ سکتا تھا۔ جبکہ قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہوتا۔ کہ رسول کریم صلعم سے پہلے کبھی کوئی نبی نہیں آیا۔ اور آپ سے پہلے کبھی کوئی سچی بات دنیا کو نہیں بتائی گئی۔ اگر یہ دعویٰ ہوتا تو بیشک جب ہم قرآن شریف میں ایسی بات دیکھتے جو پہلی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ تو جھٹ ہم اعتراض کر دیتے۔ کہ یہ چوری ہے۔ یہ تم سے پہلے فلاں شخص نے بیان کی تھی۔ اگر یہ سچی ہے۔ تو معلوم ہوا کہ اس سے پہلے بھی لوگ سچی باتیں بیان کرتے تھے۔ اگر جھوٹی ہے تو تم نے جھوٹ بیان کیا۔ مگر جب قرآن شریف یہ کہہ رہا ہے۔ کہ اس سے پہلے نبی گذرے۔ اور ہر نبی ہدایت لے کر آیا۔ تو قرآن کریم پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ کیا حضرت نوحؑ جب دنیا میں تشریف لائے تھے۔ تو وہ کیا کہتے ہونگے۔ کہ سچ بولو یا جھوٹ بولو۔ کیا وہ یہ کہتے ہونگے کہ اللہ کی تعریف کرو یا گالیاں دو۔ وہ کیا یہ کہتے ہونگے کہ خدا کی عبادت کرو یا خدا کی بندگی کا نام لو۔ پھر جب حضرت ابراہیمؑ کہتے تو کیا ان کو ان باتوں سے الٹ کہنا چاہئے تھا۔ ورنہ پھر ان پر اعتراض پڑتا۔ کہ تم نے یہ باتیں چرائی ہیں۔ یہ تو نوحؑ نے بھی بیان کی تھی۔ گویا کہ ایک نبی اگر آکر کہے کہ سچ بولو۔ تو دوسرا آکر کہے۔ کہ جھوٹ بولو۔ تاکہ ایک کی چوری ثابت نہ ہو۔ ایک کہے امانت میں کام کرو۔ تو دوسرا کہے کہ خیانت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے کام کرو۔ تاکہ یہ ثابت نہ ہو جائے کہ وہ چور ہے۔ ایک نبی خدا کے حضور سر جھکانے کو حکم دے۔ تو دوسرے کو چاہیئے کہ وہ الٹا کر کے ایڑیوں کو اٹھانے کے لئے کہے۔ تا وہ جھوٹ نہ بن جائے۔ لیکن اگر اس اصل کو تسلیم کر لیا جائے۔ تو دو نبیوں کا تو گذارا ہو جائیگا۔ تیسرا کیا کہیگا۔ ایک نے جو کہا کہ سچ بولو دوسرے نے کہا جھوٹ بولو۔ تیسرے کے لئے تو سوائے چور بننے کے اور کوئی رستہ نہیں رہتا۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ معترض جو ہے وہ پاگل ہے۔ پھر قرآن کریم کے اوپر تب اعتراض پڑ سکتا تھا۔ اگر وہ شخص یہ ثابت کرتا۔ کہ قرآن کریم نے کوئی ایسی بات نہیں بیان کی جو پہلوں نے نہیں بیان کی۔ تب بیشک کہا جا سکتا تھا۔ کہ قرآن کریم تو افضل ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس میں ان سے زائد بات کونسی ہے۔ یا قرآن کریم پر تب اعتراض پڑ سکتا تھا۔ اگر معترض یہ ثابت کر دے۔ کہ قرآن کریم نے غلط باتیں نقل کر دی ہیں۔ تب بیشک وہ کہہ سکتا تھا کہ یہ چوری ہے۔ نقل کی ہے۔ اور نقل میں یہ نہیں سمجھا۔ کہ اس میں دوسرے کی غلط باتیں نقل کر دی ہیں۔ کیا قرآن کریم کا یہ معجزہ کم ہے کہ اس نے دنیا کی ساری تعلیموں میں سے اچھی اچھی باتیں جمع کر دیں۔ معترض نے اتنا بھی خیال نہیں کیا۔ کہ میں انیسویں بیسویں صدی میں ہوں جبکہ علم آثار قدیمہ (Anthropology) اور (Ethnology) نے دنیا کے دبے ہوئے خزانے باہر نکال کر پھینک دئے ہیں۔ اسیریا بابل کے زیر زمین قصر کھود کر جا کر وہاں کے پرانے کتبے اور اسور بانی پال کی مشہور لائبریری دریافت کر لی گئی ہے۔ عاد اور ثمود کے قلعے مٹی کے انباروں کے نیچے دبے ہوئے معلوم کر لئے گئے۔ ہزاروں آدمی جن کو وہاں کی مالدار یونیورسٹیاں ہزاروں روپیہ ماہوار تنخواہیں دیتی ہیں۔ رات اور دن پرانی مردہ کتابوں کی تحقیقات میں لگے ہوئے ہیں۔ اور نئے دریافت کئے ہوئے علوم کی مدد سے پرانے کتبوں وغیرہ کو پڑھ لیتے ہیں۔ تب جا کر یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ عاد کا مذہب کیا تھا۔ اور ثمود کا مذہب کیا تھا۔ ریل وغیرہ کی ایجادوں سے دنیا کے چاروں گوشے انسان کے مکان کے گوشے بن گئے ہیں جس کی مدد سے ہر علم اور ہر مذہب کی کتاب انسان پڑھ سکتا ہے۔ مگر پھر بھی ایک انسان نہیں۔ ہزاروں انسان اس کام پر لگے ہوئے ہیں۔ کوئی ایک انسان باوجود نئے علوم کی دریافت کے ایسا نہیں ہے۔ جو دنیا کی ساری کتب پڑھ سکتا ہو۔ اور تمام ممالک کے آثار قدیمہ سے مطلب اخذ کر سکتا ہو۔ تو پھر اس معترض کو یہ نہیں سوجھی۔ کہ ہزاروں جرمن اور انگریز آثار قدیمہ کے ماہروں کی تحقیقاتوں کو جمع کر کے میں نے چند باتیں جمع کی ہیں۔ جو پہلی کتب میں پائی جاتی ہیں۔ تو محمد رسول اللہ صلعم کے پاس کون سے ایسے ماہر تھے۔ جو آثار قدیمہ یا مختلف زبانوں کے ماہر تھے۔ جو آپ کو ہر علم کی کتابوں کو پڑھ کر سنایا کرتے تھے۔ اگر عرب کے ایک ان پڑھ آدمی کے اوپر دور دراز ممالک کے مذاہب اور مخفی کتب خانوں کے علوم کھل گئے ہیں تو اگر قرآن کریم میں پہلی کتابوں سے زیادہ کوئی بات بھی نہ ہوتی۔ صرف اتنی ہی بات ہوتی۔ تب بھی وہ ایک مفید مخزن ثابت ہوتا۔ ہم تو اس معترض سے اتنا ہی سوال کرتے ہیں۔ کہ اب آثار قدیمہ کی دریافت بھی ہو چکی۔ مختلف مذاہب کی کتب جو پہلے مخفی تھیں۔ وہ بھی ظاہر ہو گئیں۔ یہ قرآن کریم بھی موجود ہے۔ جو پہلی کتابوں سے تمہارے نزدیک چرایا گیا ہے۔ اب تم ان سب علوم اور کتابوں سے چرا کر ایک نئی کتاب بنا دو جو ان سب سے افضل ہو۔ اگر ایک سورۃ کے مشابہ بھی کچھ بنا دو تو قرآن جھوٹا۔

خواجہ حسن نظامی کی بیہودہ سرائی

خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی جنہیں سلسلہ احمدیہ کے خلاف قلم اٹھانے پر متعدد بار ناکامی اور نامرادی حاصل ہو چکی ہے حال میں انہوں نے ایک فرضی داستان کے رنگ میں احمدیت کے خلاف خوب جی بھر کے لغو بیانی اور بیہودہ سرائی سے کام لیا ہے۔ جس کا نمونہ دکھانے کے لئے ذیل میں چند فقرے نقل کئے جاتے ہیں:۔

خواجہ صاحب لکھتے ہیں "انھوں نے (یعنی احمدیوں نے) مہاتما گاندھی کی غیر فانی شہرت و ہر دلعزیزی سے عاجز ہو کر ہجرت کا ارادہ کیا۔ اور جماعت کے مشورہ عام کے بموجب لندن کی طرف ہجرت قرار پائی۔ قادیان میں آج کل کوئی مرزائی نہیں ہے۔ مرزا صاحب کی قبر کے پاس بہت بڑا گئوشالہ بنایا گیا ہے"

پھر لکھا ہے "قادیان میں جس جگہہ مرزا قادیانی رہتے تھے۔ وہاں آج کل ایک سرائے بن گئی ہے جسمیں اونٹ بیل گھوڑے گاڑیاں وغیرہ بھی ٹھہرتی ہیں۔ اور مسافر بھی قیام کرتے ہیں۔ لوگوں نے بیان کیا۔ کہ اس سرائے میں کوئی آسیب رہتا ہے۔ اس واسطے کہ جو مسافر یہاں قیام کرے اسکو پچھلی رات خواب دکھائی دیتا ہے۔ کہ ایک سو منہ کا ایک خوفناک آدمی سامنے کھڑا ہے اور اس کے ہر منہ سے آواز آتی ہے چندہ لاؤ چندہ لاؤ۔ خواب دیکھنے والا ڈر جاتا ہے۔ اور صبح بیدار ہوتے ہی یہاں سے بھاگنے کا انتظار کرتا ہے۔ قادیان کے مغربی رخ ایک باغ بنایا گیا ہے۔ اس میں امرتسر کے مولوی ثناء اللہ کا مزار ہے جہاں ہر جمعرات کو قوالی ہوتی ہے" (مدینہ ۱۳ اگست)

ایک ایسے شخص کی یہ لغویت جسے روحانیت کا بڑا دعوے ہو جس قدر لائق نفرین ہو۔ ظاہر ہے۔ مگر اس کا یہ لغو کلام قابل تعجب نہیں کیونکہ جو شخص اپنے ہی قلم سے اپنے متعلق اسی مضمون میں یہ لکھ سکتا ہے کہ ایک عورت نے "ایک جوتی میرے سر پر ماری اور کہا تو شیطان ہے" وہ کسی اور کے متعلق بیہودہ سرائی کرتے ہوئے کیوں شرما سکتا ہے۔ البتہ اس سے خواجہ حسن نظامی کی حقیقت ان لوگوں پر ظاہر ہو سکتی ہے جو ابھی تک ان کی آوارہ مزاجی سے پورے واقف نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خطبۂ جمعہ

ضروری نصائح

از حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ

(۱۸ - اگست ۱۹۲۲ء)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ:-

صحیح راستہ

مینے بارہا اور متواتر اپنی جماعت کے لوگوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جب تک انسان ان ذرائع کو استعمال نہ کرے - جن کو اللہ نے ترقی کے لئے مقرر فرمایا ہے - اسوقت تک اس کا کامیابی کی امید کرنا عبث ہے -

ترقی کے لئے قربانی

مینے اس مہینہ میں اسوقت تک تین پاروں کا درس دیا ہے جن لوگوں نے ان مضمونوں کو سنا ہو گا - وہ سمجھ سکتے ہیں کہ ان سب میں یہی بتایا گیا ہے کہ صحیح راستہ چھوڑنیوالے کے لئے کوئی ترقی اور کامیابی کی امید نہیں - اور یہ تین پارے شاہد ہیں کہ ترقیات کے لئے انسان کو بہت قربانی کرنی پڑتی ہے - جو قربانی سے ڈرتا ہے - وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا - وہ ایک مُردہ اور ایک بوجھ ہے - اور اس کا وجود کچھ بھی مفید نہیں - جب تک انسان اس نیت کو لیکر کام کو نہ نکلے کہ خواہ کچھ بھی ہو میں اس مقصد کو پورا کر کے چھوڑوں گا - وہ کبھی اپنے مقصد کو پا نہیں سکتا - حضرت مسیح موعود نے اپنی ایک کتاب میں لکھا ہے کہ بعض لوگ چھوٹی قربانی سے ڈرتے ہیں - اور ان کو چھوٹی چھوٹی باتوں سے ابتلاء آجاتا ہے ان کو کیا معلوم ہے - کہ آیندہ جو راستہ آنیوالا ہے - وہ کیسا خطرناک اور دشوار گذار ہے - جو کمزور دل ہیں اور ان کے پاؤں نازک ہیں - اور اس کی برداشت نہیں کر سکتے - وہ مجھ سے جدا ہو جائیں - یہ بات جو حضرت صاحب نے تیس ۳۰ سال پہلے لکھی تھی - آج بھی ویسی ہی درست ہے - ہماری جماعت کے لئے قربانیوں کے زمانہ کو پھیلا دیا گیا ہے - نہیں کہہ سکتے کہ وہ ایام گذر گئے - بلکہ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہماری حالت کی کمزوری و ہماری تنگی کو دیکھ کر قربانی کو پیچھے ڈال دیا ہے - ورنہ کوئی قوم نہیں - جس کو اتنی قربانی سے جس قدر ہم نے کی ہے کوئی کامیابی حاصل ہو ؛

حواریوں کی قربانیاں

حضرت مسیح کے حواری جنپر تم میں سے بہت سے ہنس پڑتے ہونگے - جبکہ انھوں نے مسیح سے ایک وقت علیحدگی کا اعلان کیا - اور جب مسیح پکڑے گئے - اور ایک عورت نے کہا کہ یہ بھی مسیح کے ساتھ کے ہیں تو انہوں نے مسیح پر لعنت کی - مگر آخر انہوں نے آہستہ آہستہ ترقی کی - اور حکومتوں کے ڈراؤں کے باوجود انہوں نے خوف نہیں کھایا - وہی جنھوں ——— نے کہا تھا - کہ ہم مسیح کو نہیں جانتے - انھوں نے کہا کہ مسیح کے صلیب پر چڑھنے میں ہم نے خدا کو دیکھا - انھوں نے خوشی سے اپنی صلیب کی لکڑیاں اُٹھائیں - اور پھانسی پر چڑھ گئے - اور مسیح کا انکار نہ کیا - اور اپنے عقیدہ کو نہ چھوڑا - پس جب تک قربانی نہ ہو - ترقی نہیں ہوتی -

صحابہ کی قربانی

ابھی کل یا پرسوں کے درس میں آچکا ہے - کہ بدر کے موقعہ پر کفار میں سے ایک شخص نکلا - اور اس نے صحابہ کو دیکھ کر کفار میں جاکر کہا کہ ان سے نہ لڑو - میں ان لوگوں کے چہروں میں دیکھتا ہوں کہ یہ مرنے یا مارنے کی نیت سے آئے ہیں واپس ہونے کی نیت سے نہیں آئے ؛

یہی چیز تھی - جو ان کو کامیابی کی طرف لیگئی - اسی جنگ کے متعلق حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا واقعہ آتا ہے کہ ان کے اردگرد دو انصاری لڑکے تھے - انہوں نے جب دیکھا - تو وہ کہتے ہیں کہ میرا دل بیٹھ گیا - کیونکہ میرے دائیں بائیں تو کوئی ہے نہیں - ہم تو چاہتے تھے کہ ان ظالموں کا بدلہ لیں - جو کفار نے آنحضرت صلعم اور مسلمانوں پر کئے ہیں - میں ابھی اس خیال میں تھا کہ ایک لڑکے نے آہستہ سے میرے بازو کو ہلا کر پوچھا - ابوجہل کونسا ہے سنا ہے کہ اس نے رسول اللہ صلعم پر بڑے ظلم کئے ہیں - میں اسکو قتل کرنا چاہتا ہوں - ابھی میں اسکو جواب نہ دے سکا تھا کہ دوسرے نے اسی طرح پوچھا تا کہ دوسرے کو پتہ نہ لگے - مینے اشارہ کیا اور وہ باز کی طرح جس طرح وہ چڑیا پر جا پڑتا ہے - ابوجہل پر جا پڑے - اور اسکو زخمی کر کے گرا دیا - ابوجہل کے بیٹے عکرمہ جو ابھی تک مسلمان نہ ہوئے تھے - انھوں نے دیکھا اور ایک کا ہاتھ کاٹ دیا - مگر وہ اپنا کام کر چکے تھے - حضرت عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میرے دل میں یہ خیال نہ تھا جو ان بچوں کے دل میں آیا کہ لشکر کے سردار پر حملہ کروں -

پس جب تک کوئی قوم مرنے کو نہ نکلے - وہ زندہ نہیں ہو سکتی - کیونکہ کوئی زندگی موت کے بغیر نہیں - جب تک دانہ مٹی میں نہ ملے - شگوفہ نہیں نکالتا - بچہ پیدا نہیں ہوتا جب تک رحم کی تاریکیوں میں سے نہ ہو گذرے - پس قوم ترقی نہیں کر سکتی - جب تک وہ ایک موت اختیار نہ کرے -

قربانیوں کے لئے تیاری

تم میں سے چھوٹے اور بڑے پڑھے ہوئے یا بے پڑھے امیر ہوں یا غریب وہ خواہ کسی طبقہ کے ہوں - اگر وہ اپنے دل میں سچائی کو محسوس کرتے ہیں - اور انھوں نے خدا کا جلوہ دیکھا ہے - تو جب تک اس کو دنیا میں پھیلا نہیں لیتے - جب تک یہ فیصلہ نہیں کرتے کہ ہم خدا کے لئے مر گئے - اور ہر ایک چیز کو قربان نہیں کرتے - اور اس چیز کو قربان نہیں کرتے - جو بڑی سے بڑی ان کے نزدیک ہے - اور ہر ایک چیز کو اس راہ میں حقیر نہیں سمجھ لیتے تو کامیابی کی امید نہیں رکھ سکتے - اور نہ خدا کے فضل کے وارث ہو سکتے ہیں - تم مت سمجھو کہ بغیر ان راستوں پر چلے جو کامیابی کے لئے مقدر ہیں تم کامیاب ہو جاؤ گے -

محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم جو نبیوں کے سردار ہیں اور ہمارے اس زمانہ کے معلم حضرت مسیح موعود کا اور خواہ کچھ بھی درجہ ہو - تاہم آپ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے غلام ہی ہیں - ان کی جماعت کو اللہ تعالیٰ مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا امنا وھم لا یفتنون - کیا لوگ سمجھتے ہیں - کہ وہ اس بات کے کہنے پر کہ ایمان لے آئے چھوڑ دئے جائینگے - اور ان کی آزمائش نہ کی جائیگی - انھوں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تکلیف پر تکلیف اُٹھائی۔ اور دکھ پر دکھ برداشت کیا اور خدا کی راہ میں قتل ہوئے۔ اور جب تک ان تکالیف کو برداشت نہیں کیا۔ کامیاب نہیں ہوئے۔ تم مت سمجھو کہ ان قربانیوں پر جو کرتے ہو۔ تم کو ترقی حاصل ہوگی۔ یاد رکھو کہ اگر قربانی نہیں تو کوئی ترقی نہیں۔ ہماری یہ قربانیاں بڑی قربانیاں نہیں۔ یہ تو خدا تعالیٰ نے ہماری کمزور حالت کو دیکھ کر ہم سے بڑی قربانیوں کو پیچھے ڈال دیا ہے۔ جنہیں سے ہمیں کامیابی سے پہلے گذرنا پڑیگا۔ ان قربانیوں کے لئے نفسوں کو تیار کرو۔ پھولوں کی سیج پر بیٹھ کر کوئی شخص خدا کو نہیں پا سکتا۔ کانٹوں میں سے گذر کر نہیں بلکہ تلواروں کے سلسلے میں سے گذرنا ہوگا۔ نازک بدنی چھوڑ دو۔ آجکل ایسے بھی لوگ ہیں جو تھوڑی سی مالی قربانی پر گھبرا جاتے ہیں۔ مگر اپنے دلوں کو تیار کرو کہ مال قربان کرنے پڑینگے۔ رشتہ داروں کو چھوڑنا پڑیگا۔ اپنے نفسوں میں مضبوطی پیدا کرو کہ اگر خدا تمہارے امتحان لے تو تم اس امتحان میں کامیاب نکلو۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تم ابتلا کی خواہش کرو۔ کیونکہ اس سے منع کیا گیا ہے۔ بلکہ میرا مطلب یہ ہے کہ تم یہ نیت کر لو۔ کہ اگر کوئی ابتلا آئے۔ تو وہ تمہارے ایمان کے اندر مضبوطی پیدا کرے۔ اور وہ مصیبت تمہارے ایمان کی عمارت کو ڈھانے والی نہ ہو۔

وحدت کی ضرورت

پھر کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وحدت ہو۔ یاد رکھو کہ ترقی کے لئے خیالات و عقائد کے ساتھ عملی وحدت ہو۔ تم میں ہیں جو روپیہ کے معاملہ میں زمین کے معاملہ میں جھگڑتے ہیں حالانکہ اتحاد کے قیام کے لئے حقوق کا قربان کرنا ضروری ہوتا ہے۔

جب حضرت معاویہ نے اپنے بیٹے یزید کو اپنا ولی عہد مقرر کیا۔ تو اس مجلس میں حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بھی بیٹھے تھے۔ حضرت معاویہ کا یہ فعل درست نہ تھا۔ کیونکہ اسلام میں حکومت میں وراثت نہیں۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ باپ بیٹے کو مقرر کرے۔ بلکہ یہ اختیار اور حق مسلمانوں کا ہے کہ وہ جس کو چاہیں۔ انتخاب کریں۔ کسی کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنی اولاد کو وراثت کے طور پر بادشاہت دے جائے۔ معاویہ نے کہا کہ کوئی ہے جو مجھ سے زیادہ مستحق ہو۔ حضرت عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اپنا کپڑا جو بیٹھنے کے لئے اپنی ٹانگوں کے گرد ڈالا تھا۔ کھولا۔ اور بات کرنے کے لئے آمادہ ہو کر گردن اٹھائی آپ فرماتے ہیں کہ اسوقت میرے دل میں آیا کہ میں کہوں کہ ہاں وہ شخص مستحق ہے کہ جس کا باپ اسلام کی طرف سے لڑا۔ اور وہ خود بھی اسلام کی طرف سے لڑا۔ جبکہ تم اور تمہارا باپ کافروں کی طرف سے لڑتے تھے مگر میں اس خیال سے خاموش رہا کہ مسلمانوں میں تفرقہ نہ پڑ جائے۔ یہ وہ شخص ہیں۔ جن کو لوگوں نے خلافت کے لئے اسوقت پیش کیا۔ جبکہ معاویہ اور حضرت علی کی جنگ تھی۔ اور تجویز کی گئی تھی کہ حضرت علی کو برطرف کر کے ان کو خلیفہ بنایا جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسا شخص اگر بولتا تو کئی اسلامی ممالک اس کے ساتھ ہو جاتے مگر اس نے بادشاہت پر نظر نہ کی۔ اور وحدت و اتفاق کو مقدم سمجھا۔

منافقین کا استیصال

پھر یہ بات ہے کہ جب تک تم میں منافق ہیں۔ وہ وحدت کے راستہ میں روک ہیں۔ وحدت کے لئے ضروری ہے کہ منافقوں کو نکالا جائے۔ منافق کا سلسلہ سے کاٹنا اپنے اہم فرائض میں سے سمجھو۔ ترقیات کے لئے ضروری ہے کہ منافق کا بھانڈا پھوڑا جائے۔ اور ان کا کھوج لگایا جائے۔ قرآن کریم نے بتایا ہے کہ صحابہ کے وقت میں منافقوں کی ذرہ ذرہ سی باتیں رسول کریم تک پہنچتی تھیں۔ اور اسی لئے منافق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے۔ "ھو اذن" اس کا تو سارا جسم بھی کان ہی کان بن گیا ہے۔ جب تک معلوم نہ ہو کہ کون کون منافق ہے۔ اتحاد کی نگرانی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ یہ لوگ فتنہ ڈالتے رہتے ہیں۔

خطبہ کا خلاصہ

میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے نفسوں کو آمادہ کرو۔ کہ خدا کی طرف سے جو آزمائش آئے۔ اسمیں پورے اُترو۔ اور اسپر راضی ہو جاؤ۔ ابھی پچھلے دنوں چندوں کے لئے کہا گیا تھا۔ جن لوگوں کے دلوں میں کچھ تکلیف محسوس ہوئی ہے وہ سمجھیں کہ وہ پیچھے ہیں۔ ابھی وقت آتا ہے کہ اس سے زیادہ مانگا جائیگا۔ اور جو لوگ نماز باجماعت میں سست ہیں۔ وہ بھی سمجھیں۔ کہ وہ بہت پیچھے ہیں۔ اور نماز باجماعت میں سستی بھی ایک نفاق کا شعبہ ہے۔ دوسری نصیحت یہ ہے کہ خواہ کوئی قربانی ہو۔ جب تک وحدت نہ ہو۔ وہ قربانی کچھ نہیں کر سکتی۔ اور وحدت کے قیام کے لئے منافقوں کی خبرداری رکھو۔ اور ان کی متعلق اطلاع دو۔ یہ نصیحتیں ہیں۔ ان کو یاد رکھو۔ اور ان پر عمل کرو۔ خدا تعالیٰ تمہیں کامیاب کرے۔

ایک وحشت ناک خبر اور اس کیلئے دعا

جب دوسرے خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ ایک اور بات ہے۔ آج ایک خط آیا ہے جو ایک علاقے کے بھائیوں کے متعلق وحشت ناک خبر ہے ابھی یہ افواہ ہے۔ اور خط لکھنے والا وہاں کا رہنے والا نہیں اسلئے میں اسکو مخفی رکھتا ہوں۔ جب تک کہ اس کے متعلق صحت معلوم ہو۔ چاہیئے کہ آپ لوگ دعا کریں کہ اگر یہ صحیح ہو۔ اور کوئی فتنہ ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اس فتنہ کو دور کرے۔ ان فتنہ انگیزوں کو ہدایت دے یا اپنی گرفت میں لے۔ تاکہ ہمارا راستہ بند نہ ہو۔ اگر یہ خبر غلط ہے تو ہمیں خوشخبری پہنچائے۔ اور اس سے ہمارے دلوں کو راحت دے۔

سچے مذہب کی علامت

"یاد رہے کہ مذہب کے آسمانی نشانوں کو بہت تعلق ہے اور سچے مذہب کے لئے ضروری ہے کہ ہمیشہ اس میں نشان دکھلانے والے پیدا ہوتے رہیں۔ اور اہل حق کو خدا تعالیٰ صرف منقولات پر نہیں چھوڑتا۔ اور جو شخص محض خدا تعالیٰ کے لئے مخالفوں سے بحث کرتا ہے۔ اسکو ضرور آسمانی نشان عطا کئے جاتے ہیں۔ ہاں یقیناً سمجھو کہ عطا کئے جاتے ہیں۔ تا آسمان کا خدا اپنے ہاتھ سے اسکو غالب کرے۔ اور جو شخص خدا تعالیٰ سے نشان نہ پاوے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ پوشیدہ بے ایمان نہ ہو کیونکہ قرآنی وعدہ کے موافق آسمانی مدد اس کیلئے نازل نہ ہوئی۔"

(فریاد درد ص) حضرت مسیح موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹۱

(اشتہارات) (ایڈیٹر)

ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ دار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل

عینک سے نجات پانے کا آلہ

اصل ممیرے کا سرمہ اور ممیرا مصدقہ مسیح موعودؑ اور حکیم الامۃ خلیفہ اولؓ یہ سرمہ امراض آنکھوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ اور یہ سرمہ ککروں کے لئے اور نظر بڑھانے کے لئے ابتدائی موتیا بند جالا پھولا۔ ڈبال لالی ہو۔ آنکھوں سے ہر وقت پانی جاری رہتا ہو نظر کمزور ہو سب کیلئے بہت مفید ہے۔ اور اگر ایک ہفتہ استعمال کرکے کسی شخص کو فائدہ ثابت نہ ہو تو بیشک واپس کردے قیمت سرمہ فی تولہ عہ قسم اول اور ممیرا قسم اول فی تولہ ۵ر

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جس کی عبارت یہ ہے مقوی جمیع اعضا نافع صرع مشتہی طعام قاطع بلغم و ریاح و دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و تشنج خیت و فساد بلغم قاتل کرم شکم و مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی و بہوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔ بقدر نخود صبح کے وقت دودھ سے استعمال کریں قیمت قسم اول عہ فی تولہ قسم دوم ۸ر فی تولہ

المشتہر

احمد نور کابلی مہاجر مسیح موعودؑ قادیان پنجاب

تریاق چشم اور تازہ سرٹیفکیٹ

دارالسلام گوجرانوالہ ۲ راگست ۱۹۲۲ء

مکرم بندہ جناب مرزا صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ میں عرصہ سات سال سے ککروں کا بیمار تھا۔ انگریزی علاج میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹروں کا علاج کرایا۔ یہاں تک کہ اپریشن کرانے کے بعد سائٹھ گرین کا کاسٹک بھی لگوایا مگر بے سود سچ تو یہ ہے کہ ہزاروں روپے بہا دئے لیکن صحت کا منہ دیکھنا نصیب نہ ہوا۔ موسم گرما میرے لئے تو قیامت کا سماں تھا۔ آنکھیں ابل پڑتی تھیں۔ مستورات کو آرام نہ دن کو چین زندگی تلخ تھی۔ اور میں زندگی سے بیزار میری خوش قسمتی تھی اور حق تو یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کا شکر ادا نہیں ہو سکتا کہ میں نے آپکے تریاق چشم کا اشتہار دیکھا۔ اور ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کے مصداق اسے بھی منگوایا میری زندگی نے پلٹا کھایا۔ اور ایک ہفتہ میں آپکے تریاق چشم نے وہ اثر کیا جو برسوں میں نہ ہوا مناسب سمجھا کہ اس نعمت غیر مترقبہ سے اپنے دوستوں کو محروم نہ رکھوں۔ اس لئے اپنے مکرم دوست مولوی فضل کریم صاحب و میاں ناصر علی صاحب متعلمان بی۔ اے کلاس اسلامیہ کالج لاہور کو بھی استعمال کرایا۔ اور دونوں صاحبوں نے بہت مفید پایا۔ واقعی معجزہ ہے اور عجیب ڈھب ہے کہ اسے مبالغہ تعبیر نہ کیا جائے مگر حق کیونکر چھپ سکتا ہے جس نے برسوں کا دکھ سہا ہو۔ اور پھر راحت نصیب ہوئی ہو۔ اس کی تعریف میں رطب اللسان کیوں نہ ہو۔ کسی کی بدقسمتی کی سب سے بین دلیل تریاق چشم کی موجودگی میں کسی اور دوائی کا استعمال کرنا ہے میں تمام ان حضرات سے جو آنکھوں کی کسی بیماری میں مبتلا ہوں۔ بزور سفارش کرونگا کہ وہ تریاق چشم کو آزمائیں۔ فائدہ اٹھائیں۔ اور بے فائدہ وقت اور روپیہ ضائع نہ کریں۔ آپ کو اختیار ہے کہ بنی نوع انسان کی بہتری کیلئے جس طرح مناسب خیال فرمادیں۔ اس تحریر کو استعمال کریں۔ والسلام

خاکسار بشیر احمد بی۔ اے (آنرز) احمدی ۱۲ قیمت تریاق چشم فی تولہ پانچ روپیہ محصول وغیرہ ۸ر بذمہ خریدار

خاکسار مرزا حاکم بیگ احمدی موجد تریاق چشم گجرات گڑھی شاہ دولہ صاحب

خوشخبری

مدت سے ہمارے احباب کی خواہش تھی کہ موجودہ مشین سے بڑی اور خوبصورت تیار کی جائے۔

اب ہم نے موجودہ مشین سے دگنی چیل کی خوبصورت پرزے مختصر و مضبوط ہر پرزہ کہ جہاں مرضی ہو جدا کرکے کام میں۔ تیار کی ہے۔ سوراخ چھلنی ۲۲ ہیں سات آٹھ منٹ میں ایک سیر پختہ سویاں نکل سکتی ہیں۔ وزن دو سیر قیمت صرف گیارہ روپیہ چودہ آنہ علاوہ محصول ڈاک ہمراہ آرڈر عہ پیشگی آنا ضروری ہے

نوٹ۔ موجودہ مشین آہنی بغیر پرزہ سوراخ چھلنی ۱۰ قیمت ہے عہ

فضل کریم۔ عبدالکریم قادیان پنجاب

المخطبہ

پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے۔ دوسری شادی کی ضرورت ہے۔ کام پٹواری عمر ۳۰ سال قوم برواہ تحصیل رعیہ میں کوئی بھائی مہربانی فرماکر خانہ آبادی میں مدد دیں۔ خط و کتابت (م۔ ا) معرفت منیجر الفضل قادیان

سیکھو کماؤ اور بچاؤ

کپڑے دہونے کیلئے نہایت اعلیٰ درجہ کا سفید اور میل کاٹنے والا اور عمدہ کھرنے والا صابن گھر پر بناؤ۔ ایک روپیہ میں ۱۲ سیر صابن طیار ہوتا ہے جبکہ بازار میں صرف ۱۲ آنی روپیہ فروخت ہوتا ہے اور پھر بھی آپکے صابن کا مقابلہ نہیں ہو سکیگا۔ کسی قسم کی مشین یا خاص ادویات کی ضرورت نہیں ہے۔ گھر کے معمولی برتنوں میں اچھا ہو نصف گھنٹہ میں طیار کرلو طیار شدہ کا سامان ہر جگہ دستیاب ہو سکتا ہے۔ ہر جگہ ایک شخص کو سکھایا جائیگا اس لئے جلدی کیجئے نمونہ ۳ کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جا سکتا ہے سکھانے کی اجرت پانچ روپیہ عہ صرف ۵ر

المشتہر

فرینڈس سوسائٹی شاہجہان آباد بھیلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر جنین خزینہ فضل

کیا آپ پیارے بچے چاہتے ہیں ہم نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے سچی ہمدردی اور فائدہ خلق اللہ کیلئے اس نہایت عاقل اور بیدار مغز اور خیر خواہ ہر انسان حکیم الامۃ مولانا مولوی نورالدین صاحب شاہی حکیم کا وہ مجرب المجرب نسخہ پورے طور پر طیار کیا ہے۔ جس سے کئی گھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بھرے ہوئے ہیں۔ جو پیارے بچوں سے خالی تھے یہ وہ گھر ہیں جو اسقاط حمل کی وجہ سے یعنی اٹھرا کی بیماری کا نشانہ بن چکے تھے۔ یا جن کی اولاد پیدا ہوتے ہی داغ مفارقت دے کر راہ دارالبقا لے لیتے تھے۔ یا جن کے حمل قبل از وقت ضائع ہو جایا کرتے تھے یا مردہ پیدا ہوتے تھے۔ اور والدین کے کلیجے صدمے سہتے سہتے مایوس اور ناامید ہو چکے تھے محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ان تریاقی گولیوں کے استعمال سے کئی گھر بامراد ہوئے۔ اور ہو رہے ہیں۔ آپ بھی خدا پر بھروسہ رکھیں اور ان گولیوں کا استعمال کرائیں۔ اور پیارے بچوں کی میٹھی میٹھی باتیں سنکر خدا کا شکر کریں۔ ان کے فوائد کے لحاظ سے قیمت بہت کم ہے۔ تاکہ ہر ایک فائدہ اٹھائے۔ قیمت فی تولہ (عہ) ایام حمل و رضاعت کیلئے ۶ تولہ گولیاں کافی ہیں۔ یکدم منگانے والے کو محصولڈاک معاف

دوائی خانہ نظام جان قادیان پنجاب

حضرت خلیفۃ المسیح اول حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کے مجربات سے چند مجربات

سرمہ موتی ممیرا یہ سرمہ حضرت ممدوح خود اپنی آنکھوں میں لگایا کرتے اور فرماتے یہ کمزوری بینائی کے لئے مجرب ہے۔ مقوی بصر۔ دھند۔ جالا۔ سرخی چشم ضعف بینائی ککرے آنکھوں سے پانی کا آنا فی تولہ عہ

سرمہ زنگاری ککرے دھند جالا۔ پلکوں کے بال گرنے خارش چشم پلک لیسدار رطوبت کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ فی تولہ ۱۲ ار

معجون نزلہ و زکام یہ معجون امراض ذیل کے لئے عجیب چیز ہے کھانسی۔ نزلہ۔ زکام آواز گوشی۔ لقوہ مرگی۔ خرابی معدہ کمزوری اعصاب منہ سے پانی کا آنا ۵ تولہ ۱۲ ار

بچوں کی گولیاں پھوڑے۔ پھنسی۔ خارش۔ قے متلی۔ اسہال۔ بدہضمی بچوں کے ان امراض کیلئے اکسیر ہیں۔ ہر گھر میں ان کا رکھنا لازمی ہے۔ ۴ درجن ۱۰ ار

اکسیر جنین اٹھرا یعنی جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جائیں۔ یا مردہ پیدا ہوں۔ یا قبل از وقت حمل ضائع ہوتا ہو۔ ایسی موذی بیماری کیلئے حضور کی تمام عمر کی مجرب دوائی اکسیر جنین ہے فی تولہ عہ

مفرح نوری یہ ان کی مجرب مقوی قلب مفرح ہے اس سے خواہ کیسا ہی ضعف قلب ہو خفقان یا غشی دل کا دھڑکنا۔ دل کا گھٹنا سب دور ہو کر تسکین ہو جاتی ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ ار

حب مقوی ضعف دماغ اور تمام پٹھوں کی کمزوری کیلئے اکسیر ہے۔ دماغی محنت سے کیسے ہی تھکان ہو۔ ان کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ ۳ درجن ۱۲ ار

حب بواسیر خونی کیسا ہی خون آتا ہو۔ ان کے استعمال سے رک جاتا ہے۔ مدت تک کھانے سے بواسیر کی شکایت رفع ہو جائیگی۔ دو درجن ایک روپیہ

دوائی خانہ عبدالرحمن کاغانی قادیان

سورہ نور وہ سورۃ ہے جسمیں عورتوں کے متعلق خاص احکام بیان ہوئے ہیں۔ [illegible] جو بیان سے ناواقفیت عورتوں کو دین و دنیا [illegible] میں تباہ کر دیتی ہے۔ اور ان پر عمل [illegible] کرنے [illegible] سے عورت [illegible] خاوند [illegible] کے لئے سکینت اور لواحقین کیلئے باعث فخر بنجاتی ہے۔ اس لئے احباب کو چاہئے کہ سورہ نور کی تفسیر فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ ان کو پڑھائیں قیمت ایک روپیہ تفسیر القرآن پارہ ۲۸ فرمودہ حضرت خلیفہ ثانی ۱۲ ار احسانات مسیح موعود ۱۰ ار صداقت مسیح موعودؑ ۲ ار پتہ دفتر ایڈیٹر الفضل قادیان

امرتسر بڑی تجارت کی منڈی ہے

ہر ایک قسم کا مال مثل منیاری۔ بزازی لوہار۔ لکڑی۔ چمڑا بنگال تلہ گونہ۔ اور جس جس قسم کا چاہیں۔ ہماری معرفت منگائیں انشاءاللہ عمدہ اور کفایت روانہ ہوگا۔ نرخ دینے چاہئیں نصف روپیہ پیشگی اور نصف کا وی پی یا بذریعہ بنک سارا روپیہ پیشگی روانہ کرنیوالوں کو ایک فیصدی کمیشن دیا جائیگا۔ اگر کسی قسم کا مال فروخت کرانا ہو تو آڑہت پر ہو سکتا ہے۔

احمدی برادرس امرتسر

میں اپنا مکان فروخت کرتا ہوں

مجبوری کی وجہ سے اپنا مکان فروخت کرتا ہوں جو بورڈنگ ہائی سکول کے بالمقابل شرقی رخ بردار الفضل میں بر لب سڑک کلاں ۵۰۰ مربع گز زمین ہے۔ چار کوٹھڑیاں دو کمرے بڑے بڑے ہیں۔ جو ۲۸ فٹ طول اور ۱۳ فٹ عرض کے ہیں۔ باورچیخانہ غسلخانہ سب ضروریات موجود ہیں۔

باہر سے پختہ ہے۔ اندر سے کچھ خام قیمت کا فیصلہ بالمشافہ کر لیں۔ یا اپنے کسی دوست قادیان میں رہنے والے کی معرفت خط و کتابت سے معاف رکھیں۔

سید عزیز الرحمن عزیز ہوٹل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر ممالک کی خبریں

یونان جدید حملہ کی تیاریاں کر رہا ہے
لنڈن ۱۶ اگست۔ اخبار "ڈیلی میل" کا نامہ نگار مقیم ایتھنز اطلاعات سابقہ کی تصدیق کرتا ہوا بیان کرتا ہے کہ حکومت یونان ترکی پر جدید حملہ کی تیاریاں کر رہی ہے ۱۹۲۳ء میں بھرتی ہونیوالے فوجی جوان طلب کئے جا رہے ہیں۔

روس و ترکستان میں صلح
لنڈن ۱۶ اگست۔ برلن کے ایک پیغام سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ روس نے ترکستان سے ایک عہد نامہ صلح طے کر لیا ہے۔

اعلان ارتداد کی منسوخی
ماسکو ۱۸ اگست۔ جدید کلیسائے روس نے کاؤنٹ ٹولسٹائی کا اعلان ارتداد منسوخ کر دیا ہے۔

اگر یونان نے قسطنطنیہ پر حملہ کیا تو روس خاموش نہ رہیگا
لنڈن ۱۸ اگست۔ بالشویک سفیر متعینہ انگورہ نے دوران ملاقات میں قوم پرست اخبار "ینی جن" کے نمائندہ سے بیان کیا۔ کہ اگر یونان نے قسطنطنیہ پر قبضہ کر لیا۔ تو روس ترکی کے ساتھ اشتراک عمل کریگا۔

فلسطین پر وہابیوں کے حملے
لنڈن ۱۹ اگست۔ سرکاری طور پر اطلاع دیگئی ہے کہ علاقہ ماورائے یردن میں شہر عمان کے بارہ میل جنوب قبیلہ بنی صخر کے دو مواضعات پر وہابیوں نے حملہ کیا۔ اور ۳۵ عورتیں اور بچے قتل کر ڈالے۔ برطانیہ کے آلات پرواز اور مسلح گاڑیوں نے بظاہر حملہ آوروں کو نکال دیا۔ مگر کارروائی کا مستقل نتیجہ ابھی تک کچھ برآمد نہیں ہوا۔

ایران کی شاہی فوج پر حملے
طہران ۱۸ اگست۔ ایران کی شاہی فوج کا ایک دستہ جسمیں ۲۷۰ جوان تھے۔ اصفہان سے عربستان کو کوچ کر رہا تھا جسپر خونخوار قبائل نے اثنائے راہ میں حملہ کیا۔ اس فوجی دستے کے سو سے زیادہ آدمی ضائع ہوئے۔ ایک توپ اور تمام اسلحہ اور سامان چھین لے گئے۔ باقیماندہ سپاہی اصفہان واپس آگئے۔

92

سقوطری پر حملے کی تیاریاں
لنڈن ۲۰ اگست۔ "شیکاگو" کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے رقمطراز ہے۔ کہ انگورا کی خبر ہے۔ کہ احرار کی ساٹھ ہزار فوج اسمرنہ کے گرداگرد پہنچ گئی ہے۔ اور سقوطری پر دھاوا کرنے کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔

مجلس اقوام میں ہندوستان کے قائممقام
وائیکونٹ چیمسفورڈ اور سر شوامی آئر اقوام کی لیگ کے جلسہ میں برٹش انڈیا کی نیابت کریں گے۔

انور پاشا کے متعلق آخری خبر
انور پاشا کے متعلق آخرترین یہ خبر معلوم ہوئی تھی کہ آپ کرجن کے پہاڑی علاقہ میں تھوڑی سی فوج کے ہمراہ پناہ گزین تھے۔

بن کی آگ سے شہر جل گیا
ڈولتھ ۲۰ اگست۔ مینسوٹا کے شمال میں دو شہر جنگل کی آگ سے بالکل خاک سیاہ ہو گئے اب تک ۶ جانوں کے تلف ہونے کی خبر آئی ہے۔ سینکڑوں بے خانماں شہری بھاگ گئے ہیں۔

جرمنی اور بویریا میں اتحاد
برلن ۲۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنی اور بویریا میں تعلقات کی جو کشیدگی تھی وہ رفع ہو گئی ہے۔ اور جرمنی نے بویریا کی اندرونی خودمختاری کو تسلیم کر لیا ہے اور ادھر بویریا نے جرمنی اقتدار کو تسلیم کر لیا ہے۔ دونو وفود میونخ کو واپس آگئے ہیں۔ اور قبضہ حکومت میونخ کے ہاتھ میں ہے۔

فرانسیسی اور برطانوی تعلقات میں کشیدگی
پیرس ۲۱ اگست۔ موسیو پوئنکارے نے ایک مقام پر تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ فرانس ظلم و تعدی نہیں چاہتا۔ فرانس صرف معاہدوں پر عمل اور نقصانات کا معاوضہ چاہتا ہے۔ مگر فرانس کے دوستوں کو یہ حرص دامنگیر ہے۔ کہ انہیں غیر ملکی منڈیاں مل جائیں۔ برطانیہ نے جرمنی کو مہلت دینے کی خواہش ظاہر کی حالانکہ اس نے فرانس سے اس کا مشورہ تک نہیں کیا۔ اور ساتھ ہی فرانس سے قرضہ کی ادائگی کا مطالبہ شروع کر دیا۔ جبکہ جرمنی یہ اعلان کر رہا ہے۔ کہ وہ تاوان ادا نہیں کریگا۔ موسیو پوئنکارے نے کہا۔ کہ ان واقعات کا اجتماع نہایت افسوسناک ہے۔

افریقہ میں مسیحی مبلغین
لنڈن ۲۱ اگست۔ مصر اور سوڈان کے قسیسین اور ممباسہ یوگنڈا اور کنڈالا کے قسیس ہائے اعظم نے ایک متفقہ بیان شائع کیا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ افریقہ میں تبلیغ و اشاعت دین کی نگرانی بجائے حکام مشن کے کمیٹی کے سپرد کر دی جائے۔ جیسا کہ ہندوستان میں کیا گیا ہے۔

مہاراجہ بیکانیر کی وطن کو واپسی
لنڈن ۲۰ اگست۔ مہاراجہ بیکانیر کو اپنی نامعلوم بیماری کے خاص طریقہ علاج سے بہت کچھ افاقہ ہو گیا ہے۔ آپ ہندوستان جانے کے لئے پیرس کو روانہ ہو گئے ہیں۔

فرانس کی فوج میں تخفیف
پیرس ۱۹ اگست۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ فرانسیسی افواج میں ۳۵ ہزار آدمیوں کی تخفیف مکمل کر دی گئی ہے۔

شہزادہ ویلز افریقہ کی سیر کرینگے
افریقہ کا ایک اخبار "کیپ ٹاؤن" لکھتا ہے۔ کہ شہزادہ ویلز آئندہ سال افریقہ کا دورہ کریں گے۔ تجویز کی جا رہی ہے۔ کہ اس موقعہ پر نو آبادیات کے وزرائے اعظم کی امپیریل کانفرنس افریقہ میں منعقد کی جائے۔

موسیو چیچرین کا عزم لنڈن
برسلز پایہ تخت بلجیم سے معلوم ہوا ہے۔ کہ موسیو چیچرین (روسی نمائندہ) معہ اپنے بہت سے رفقاء کے۔ لنڈن جاتے ہوئے جرمنی اور بلجیم کی سرحد پر پہنچ گئے ہیں۔

مسٹر چرچل کی سوانحعمری
مسٹر لائڈ جارج کی طرح مسٹر چرچل بھی اپنی سوانحعمری لکھ رہے ہیں۔ اور اس سال کے ختم تک مکمل کر دینگے۔ ان کو قریباً ۲۰ ہزار پونڈ اس کی قیمت ملیگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کی خبریں

گرجا کے لئے مال حرام قبول کرنے کے متعلق مباحثہ

رنگون - ۱۹ راگست - آج رات ۱۲ بجے تک اکیاب میں کپتان ٹکلین کا کچھ پتہ نہیں چلا - اراکین کلیسا کا "ناجائز طور پر کمائے ہوئے مال" کے متعلق جو گھوڑ دوڑ کلب سے لیا جاتا تھا تجویز پر اتفاق - طول طویل مباحثہ ہوتا رہا - رنگون کے بشپ نے اپنے زیر انتظام مدرسہ [illegible] قسم کا روپیہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔

پرچہ جات امتحان کے جوابات دیسی زبان میں

بمبئی - ۱۹ راگست - بمبئی کی سینیٹ کے جلسہ میں یہ تجویز کہ طلباء میٹرکولیشن و ایس - ایل - سی کے پرچہ جات امتحان کے جوابات دیسی زبان میں دیا کریں - ایک دلچسپ مباحثہ کے بعد مسترد ہو گئی۔

سرحد پر ایک ہوائی جہاز جل گیا

شملہ - ۲۲ راگست - ۱۷ رتاریخ کو چار ہوائی جہاز عبد الرحمٰن خیل قبیلہ کے مواضعات میں جو محسودوں کے علاقہ بالائی بدر قوچی میں واقع ہیں بم اندازی کرنے کے لئے درونی سے روانہ ہوئے - ہوائی جہاز ڈی ۵ - ۶ - الف درونی میں ہی پھٹ گیا - اور اسی وقت اس میں آگ لگ گئی جس میں انگریز افسر جو اس میں سوار تھے مر گئے - دوسرے جہاز کو انجن کے بگڑ جانے کی وجہ سے راہ میں اترنا پڑا۔

میاں محمد شفیع کی گورنری کی افواہ

لاہور میں افواہ گرم ہے - کہ سر محمد شفیع عنقریب آسام کے گورنر مقرر ہونے والے ہیں - اور سر ولیم مارس گورنر آسام سر ہارکورٹ بٹلر کی جگہ صوبہ متحدہ کے گورنر ہونگے۔

افغانستان سے

پشاور - ۲۱ راگست - شعبہ سیاسیات افغانستان کے [illegible] کی سرکردگی میں ایک تجارتی [illegible] مختصر سا وفد عنقریب کابل کو روانہ ہوگا - تاکہ افغانی حکومت کے ساتھ سنہ ۱۹۲۱ء کے معاہدہ کی شرائط کے مطابق تجارتی معاہدہ کی تفصیلات پر بحث و تمحیص کرے۔

کیا لالہ ہر کشن لال مستعفی ہو گئے

ہمعصر پاؤنیر بوثوق لکھتا ہے - کہ وزیر زراعت پنجاب ممکن ہے - اس وجہ سے مستعفی ہو جائیں کہ ان کا پیش کردہ قانون کرایہ مکانات مسترد اور برآمد گندم سے نگرانی اٹھا لینے کا ریزولیوشن باوجود ان کی مخالفت کے پاس کر دیا گیا - ان دونوں مسودات کی بحث کے وقت وزیر زراعت اور ڈائرکٹر زراعت دونوں ایک دوسرے کے مخالف رائے رکھتے تھے۔

مہاراشٹر کی مخالفت مقاطعہ

پونہ - ۲۱ راگست - قوم پسندان مہاراشٹر کی کانفرنس میں مسٹر کیلکر صدر جلسہ نے پراونشل کانگرس کمیٹی کی صدارت سے اپنے مستعفی ہو جانے کے اسباب بیان کئے - بحث و تمحیص کے بعد ریزولیوشن پاس کئے گئے - کہ مقاطعہ کی تینوں صورتوں کو خیرباد کہا جائے - اور رضاکاران کے حلف کی شرائط میں مناسب ترمیم کی جائے - عدالتوں اور تعلیمی درسگاہوں کے متعلق تو مطالبہ ہے - کہ ان کے مقاطعہ کو کلیتہً خیرباد کہا جائے - البتہ کونسلوں کے مقاطعہ کی نسبت خیال ہے - کہ اس میں وقت کی قید لگائی جا سکتی ہے۔

مظلوم موپلوں کو شاہ افغانستان کی مدد

دہلی - ۱۹ راگست - ہز میجسٹی امیر افغانستان نے بوساطت مسٹر محمد نعمانی سکرٹری ماپلہ ریلیف کمیٹی شملہ ایک ہزار روپیہ کا عطیہ عطا فرمایا ہے۔

نئے گورنمنٹ کالج

ہمعصر ٹریبیون لاہور تحریر کرتا ہے - کہ ہمیں معلوم ہوا ہے - کہ وزیر تعلیم نے جلد ہی تین انٹرمیڈیٹ گورنمنٹ کالج قائم کئے جانے کی تجویز کی ہے - جن میں سے ایک کیمبل پور میں کھولا جاویگا۔

وزیر تعلیم پنجاب کے خلاف عرضداشت

لیجسلیٹو کونسل کے بیس ہندو اراکین میں سے ۸ نے اور ۵ سکھ اراکین میں سے ۴ نے ملکر ایک میموریل گورنر پنجاب کے پاس روانہ کیا ہے جس میں بعض محاکم منتقلہ کے نقائص و عیوب ظاہر کئے ہیں - انہوں نے گورنر سے استدعا کی ہے کہ آنریبل میاں فضل حسین وزیر تعلیمات اپنے اختیارات کا جو ناجائز استعمال کر رہے ہیں - اس کا تدارک کیا جائے کیونکہ جب سے انہوں نے اپنے عہدہ کا چارج لیا ہے - انہوں نے کئی احکام نافذ کئے ہیں - جن میں مسلمانوں کو پنجاب کی دیگر قوموں پر ناواجب فوقیت دی گئی ہے۔

کراچی میں انجمن فلاح و بہبود

کراچی - ۲۲ راگست - سر [illegible] نے صوبہ سندھ کی مزید ترقی کے لئے "لیگ آف پروگریس" کے نام سے ایک مستقل انجمن بنائی ہے - جس کی غرض یہ ہے کہ باہمی افہام و تفہیم جلد ترقی ہو - اور سرکار کے تمام محکموں کے ساتھ زیادہ قریبی تعلق قائم ہو۔

ٹائپ رائٹروں کے غبن کا مقدمہ

الہ آباد - ۲۲ راگست - بابو ہر نرائن پرشاد مینیجنگ ڈائرکٹر السائیکلوپیڈیا ڈائرکٹری کمپنی کے خلاف تیس ہزار روپے کی مالیت کے ۴۷ ٹائپ رائٹنگ مشینوں کے خورد برد کرنے اور فریب دینے کے الزام میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی ہے۔

کپاس کی فصل

کلکتہ - ۲۲ راگست - اگست کے شروع میں جو اندازہ کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہے - کہ گذشتہ سال کے ۱۱۹۲۶۰۰۰ ایکڑ کے مقابلہ میں اسوقت ۱۲۴۵۶۰۰۰ ایکڑ زمین پر کپاس کی کاشت ہوئی ہے - اور فصل کی حالت عام طور پر اچھی ہے۔

کلکتہ کے جولاہوں کی ہڑتال

کلکتہ - ۲۳ راگست - سب پوریہ کے روئی کے کارخانہ کے کاریگروں نے جن کی تعداد ۲۴ ہزار ہے - اجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ کرتے ہوئے ہڑتال